بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

امین احسن اصلاحی

رحمان آباد، ڈاک خانہ مانگٹ
براستہ خانقاہ ڈوگراں
ضلع شیخوپورہ

حوالہ نمبر:
تاریخ:

برادرم عزیز زاد لطفہ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ۔ عنایت نامہ موصول ہوا۔ مولانا فراہی کے مسودات میں جو چیزیں کچھ مرتب شکل میں تھیں وہ دائرہ حمیدیہ نے شائع کردی ہیں۔ آپ مولانا بدرالدین صاحب سے رابطہ قائم کرکے مطبوعہ چیزیں حاصل کرنے کی فکر کیجیے۔ میرا مجموعہ ایک صاحب مطالعہ کے لیے لے گئے اور واپس پیش کیا۔ اب جو چیزیں باقی ہیں ان کی حیثیت بالکل خام یادداشتوں کی ہے۔ ان سے آپ مشکل ہی سے کچھ فائدہ اٹھا سکیں گے۔ میں نے مولانا بدرالدین صاحب کو ہدایت کی ہے کہ ان منتشر اوراق کو غور سے پڑھ کر ایک یا دو مجموعوں کی صورت میں چھاپ دیں۔ ان کو میرا یا بدرالدین صاحب کا ایک مرتبہ غور سے دیکھنا ضروری ہے۔ ان کے اندر ناسخ اور منسوخ کا بیان آگیا ہے اور بعض جگہ مولانا نے اصول تو بالاجمال بیان کر دیا ہے لیکن کسی مثال سے اس کی وضاحت نہیں کی ہے بلکہ صرف اشارہ کر دیا ہے۔ اس طرح کے مواقع میں وضاحت ضروری ہے ورنہ نکتہ چینوں کو فتنہ اٹھانے کا موقع مل سکتا ہے۔ جو مسودات شائع ہو چکے ہیں میں ان پر ضروری حواشی بھی لکھنا چاہتا ہوں لیکن یہ کام تفسیر سے فارغ ہوئے بغیر ممکن نہیں ہے۔

(مولانا خطوط بہت کم لکھتے تھے۔ بس مولانا شبلی اور ان کے درجے کے لوگوں ہی سے ان کی مراسلت رہتی تھی۔ یہ خطوط پہلے کسی نے جمع کرنے کی فکر نہیں کی اور اب ان کے حاصل ہونے کا کوئی امکان نہیں رہا۔ وہ سارے ہی اکابر اٹھ گئے جن کے بارے میں گمان کیا جا سکتا تھا کہ مولانا نے ان کو خطوط لکھے ہوں گے۔)

مولانا شبلی کے خطوط سے مولانا کے نظریات کا کچھ اندازہ ہوتا ہے۔ میرے پاس اس طرح کی بعض چیزیں محفوظ ہیں لیکن ان پر تو آپ کی بھی نظر ہوگی۔

ممتاز صاحب سے ملنے میں لاہور گیا تھا۔ انہوں نے یہاں کی آنے کا وعدہ کیا تھا لیکن شاید کوئی معقول ضرورت پیدا نہ ہو سکی۔ اور پھر لاہور جانے کی شاید ہی کوئی ضرورت پیدا ہو سکے۔

دعاگو
امین احسن اصلاحی
۲۰ ستمبر ۱۹۷۸ء